سوال

(114) کیا جمعہ میں اتحاد خطیب وامام شرط ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نابالغ لڑکا خطبہ پڑھاتا ہے اور دوسرا شخص جمعہ کی نماز پڑھاتا ہے تو یہ قرآن وحدیث سے جائز ہے نہیں؟ یا یہ کہ دوسرا شخص خطبہ پڑھائے اور کوئی دوسرا نماز پڑھائے تو یہ جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس باب میں جہاں تک معمول عہدِ نبوت ۔ علی صاحبہا الصلوات والتسلیمات ۔ میں پایا گیا ہے، یہی ہے کہ ایک ہی شخص خطبہ پڑھے اور نماز پڑھائے اور یہ امر کہ خطبہ پڑھنے والا اور شخص ہو اور نماز پڑھانے والا اور شخص، اس کا وجود اس عہد میں کتابوں سے ثابت نہیں ہوتا، پس بلاضرورت اس معمول کی تبدیلی مستحسن نہیں ہے۔ ہاں اس کی دلیل بھی نظر سے نہیں گزری کہ اس باب میں اتحادِ خطیب وامام شرط ہے اور در صورتِ اختلاف خطیب وامام نماز صحیح نہیں ہے، لیکن اگر کسی ضرورت سے ایسا کریں تو اس کے جواز میں کوئی تردد نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ:245

محدث فتویٰ